الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Syed Muhammad Saeed Hasan**

Address :> **Karachi - Pakistan**

Subject :> **AQAID**

Writer :> شیراز علی

Serial No :> **12504**

Fatwa No :>

Date :> **7/11/2011**

Email :>

Assalam - o Alaikum
Aik swal go kafi dinon se mere zahan main tha , Woh yeh ke mere behnoi sahab kehte hain ke Moulana ka lafz sirf Allah tala ke sath laga sakte hain , gaisa ke durood shareef main bhi hay, or kisi insan ke sath lafz moulana jaiz nahin ,
Barai meharbahi jawab inayat farmain

میرے بہنوئی صاحب کہتے ہیں کہ مولانا کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ لگا سکتے ہیں جیسا کہ درود شریف میں بھی ہے اور کسی انسان کے ساتھ لفظ مولانا جائز نہیں۔ برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح ہو کہ مولا عربی زبان کا لفظ ہے لغوی اعتبار سے لفظ "مولا" رب، مددگار، آقا، سردار، رہنما، غلام اور نوکر وغیرہ اور کئی مختلف متضاد معانی میں استعمال کیا جاتا ہے اور "نا" جمع متکلم کی ضمیر ہے جو مولا کے ساتھ ملی ہوئی ہے اس طرح ان دونوں کا معنی ہمارے آقا ہمارے سردار ہمارے رہنما اور ہمارے غلام وغیرہ کے آتے ہیں جو ہر عبارت میں سیاق و سباق اور متعلقہ شخص کی حیثیت کے اعتبار سے موقع محل کی مناسبت سے متعین ہوتے ہیں۔ مثلاً صحیح بخاری میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا "انت اخونا و مولانا" اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی ایک حدیث میں منقول ہے کہ ان کے پاس ایک جماعت آئی اور کہنے لگی "السلام علیک یا مولانا" ان مواقع میں سے پہلے میں آزاد کردہ غلام اور دوسرے میں سردار اور بڑے کے معنیٰ میں ہے اور علماء کے لئے عموماً احترام کے طور پر بڑے اور سردار کے معنیٰ میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے بلاوجہ شکوک اور شبہات میں پڑنے سے احتراز چاہیئے۔

كما في البخاري: باب مناقب زيد بن حارثة مولى النبي صلى الله عليه وسلم وقال البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم انت اخونا و مولانا. (ج ۱ ص ۵۲۸)

وفی مرقاة المفاتیح: وفی الریاض عن رباح بن الحارث قال جاء رهط الی علی بالرحبة فقالوا: السلام علیک یا مولانا الخ (ج ۱۰ ص ۲۴۲) - واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شیراز علی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۳ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible] عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ رمضان ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۲۶۰۴
تاریخ ۲۳ رمضان ۱۴۳۲ھ
جامعہ بنوریہ العالمیۃ سائٹ کراچی

24/8/2011